آفاقی (میقات سے باہر رہنے والا) حجِ افراد کر سکتا ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: SAR-7909 تاریخ: 04-07-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اِس مسئلے کے بارے میں کہ میں اصلاً پاکستانی ہوں، مگر بہت عرصہ سے ایک کمپنی میں بطورِ ملازم، مدینہ منورہ مقیم ہوں اور میرا اِس سال حجِ اِفراد کا ارادہ ہے، میرے ساتھ رہنے والے دو افراد کا کہنا ہے کہ میقات کے باہر سے آنے والے حجِ افراد نہیں کر سکتے، بلکہ وہ صرف حجِ قِران یا تمتع ہی کر سکتے ہیں۔ کیا اُن کی کہی بات درست ہے؟ اِس حوالے سے ہمیں شرعی رہنمائی عطا فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

آفاقی یعنی میقات سے باہر رہنے والے کے لیے حجِ قِران یا تمتع کی طرح حجِ اِفراد کرنا بھی جائز ہے، ہاں حجِ قِران افضل ہے، چنانچہ ابو منصور امام محمد بن مکرم کرمانی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 597ھ/1200ء) لکھتے ہیں: ”الحج المفرد یتحقق من الآفاقی و غیر الآفاقی“ ترجمہ: حجِ اِفراد آفاقی اور غیر آفاقی دونوں سے متحقق ہو سکتا ہے۔ (یعنی دونوں طرح کے اَفراد ہی حجِ اِفراد کر سکتے ہیں۔)

(المسالک فی المناسک، جلد 1، صفحہ 371، مطبوعہ دار البشائر الاسلامیہ، بیروت)

نور الدین علامہ علی قاری حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1014ھ/1605ء) لکھتے ہیں: ”الافراد

لمطلق الناس من الآفاقی والمکی "ترجمہ: حجِ اِفراد آفاقی و مکی سب کے لیے جائز ہے۔

(المسلک المتقسط شرح المنسک المتوسط، صفحہ134، مطبوعہ المکتبۃ الامدادیۃ، مکۃ المکرمۃ)

البتہ آفاقی کے لیے دیگر دو اقسامِ حج کی بنسبت "حجِ قِران" افضل ہے، پھر تمتع ہے، پھر اِفراد۔ چنانچہ علامہ ابو المَعَالی بخاری حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 616ھ / 1219ء) لکھتے ہیں: "أن القران في حق الآفاقي أفضل من التمتع والإفراد" ترجمہ: آفاقی کے حق میں تمتع اور اِفراد کی بنسبت حجِ قِران زیادہ فضیلت والا ہے۔

(المحیط البرھانی، کتاب المناسک، جلد2، صفحہ465، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت، لبنان)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

04ذو الحجۃ الحرام1443ھ/04جولائی2022ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے